السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد بشیر لکھتے ہیں کہ جب کسی شہر میں سربراہ مملکت یاکسی بڑے سیاسی راہنما کی آمد ہوتی ہے توجگہ جگہ 50*30 سائز کی تصاویر لگائی جاتی ہے ان کی شرعی حیثیت کے متعلق آگاہ فرمائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج امت مسلمہ جن فتنوں میں بڑی شدت سے بتلا ہے ان میں ایک فتنہ تصویر بھی ہے حالانکہ دین اسلام میں تصویر کشی کی بہت حوصلہ شکنی کی گئی ہے قبل از اسلام بت پرستی کے عام ہونے میں جو عوامل کارفرما تھے ان میں تصویر سرفہرست ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوم نوح میں بت پرستی کا پس منظر بایں الفاظ بیان کرتے ہیں : حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنی قوم میں وعظ و تبلیغ کا آغاز فرمایا توان کی قوم نے رد عمل کے طور پر کہا تم ہر گزاپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور ود سواع یغوث یعوق اور نسر کو بھی نہ چھوڑنا ۔ (7/نوح 23

یہ پانچوں قوم نوح میں نیک آدمیوں کے نام تھے جب فوت ہوگئے توشیطان نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ ان کی تصویریں بنا کر اپنے گھروں اور دو کانوں میں رکھ لو تاکہ ان کی یاد تازہ رہے اور ان کے تصور سے تم بھی ان کی طرح نیکیاں کرتے رہو جب تصویر بنا کر رکھنے والے مرگئے توشیطان نے دوسروں کو یہ کہہ کر شرک میں ملوث کردیا کہ تمہارے باپ دادا توان کی عبادت کرتے تھے جن کی تساویر تمہارے گھروں میں لٹک رہی ہیں چنانچہ انہون نے ان کی پوجا شروع کردی پھر ان کی اتنی شہرت ہوئی کہ عرب میں بھی ان کی پوجا ہونے لگی دومة الجندل میں قبیلہ کلب کا سواع ساحل بحر پر قبیلہ ہذیل کا یغوث سبا کے قریب قبیلہ مراد اور بنو غطیف کا یعوق قبیلہ ہمدان کا ود اور نسر قوم حمیر کے قبیلہ ذوالکلاع کا معبود رہا۔ (صحیح بخاری تفسیر 4920

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی شناعت کو بایں الفاظ بیان فرمایا :

جس گھر میں کتا اور تصاویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں جاتے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5949-

قیامت کے دن تصویر بنانے والے سخت ترین عذاب سے دوچار ہوں گے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5950(2)

جو تصویریں بناتے ہیں ۔ انہیں قیامت کے دن اپنی تخلیقات میں روح ڈالنے کے متعلق کہا جائے گا بصورت دیگر انہیں المناک سزادی جائے گی ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5951(3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5962(4)

صورت مسئولہ میں سیاسی راہنماؤں کی قدآور تصاویر آویزں کرنا انتہائی گھناؤنا فعل ہے علما حضرات بھی اس فتنہ میں پوری طرح ملوث ہیں اضطراری اور مجبوری کی بات زیر بحث نہیں کیوں کہ بوقت ضرورت توخنزیر اور مردار بھی کھایا جاسکتا ہے اگرچہ اس کی بھی حدود و قیود ہیں تاہم پاسپورٹ شناختی کارڈ کرنسی نوٹوں کی آڑ میں شوقیہ تصاویر کو جائز قرار نہیں دیا جاسکتا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:449